سوال

(246) عورت کا مرد کو سلام کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے جائز ہے کہ مردوں کو مصافحہ کیے بغیر سلام کرے؟ (فتاوی الامارات: 104)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فقہاء کے نزدیک اس مسئلہ میں تھوڑی تفصیل ہے۔ واللہ اعلم نوجوان عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ لوگوں کو سلام کرے۔

ہاں اگر کوئی عورت بڑی عمر کی ہو اور اس کے سلام کرنے سے فتنہ کا خدشہ نہ ہو تو کوئی حرج نہیں کہ وہ سلام کر سکتی ہے جس طرح بوڑھی عورت کو سلام کیا بھی جا سکتا ہے۔ سلف صالحین سے بھی یہ چیز نہیں ملتی کہ وہ جب گزرتے ہوں تو اس طرح بغیر تفریق کے سلام کرتے ہوں۔

جوان عورت کی طرف سے مردوں کو سلام کرنے کا حرام ہونا یہ سدالذریعہ میں سے ہے۔ اس قاعدے کی بہت ساری دلیلیں ہیں۔ ان میں سے سب سے واضح تر یہ دلیل یہ حدیث ہے۔

"عن أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال: (إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا، أَدْرَكَ ذَلِكَ لاَ مَحَالَةَ، فَزِنَا العَيْنِ النَّظَرُ، وَزِنَا اللِّسَانِ المَنْطِقُ، وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي، وَالفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ كُلَّهُ وَيُكَذِّبُهُ"

ابن آدم پر اس کے زنا کا حصہ لکھ دیا گیا تو ہر حالت میں وہ اسے پائے گا۔ آنکھ زنا کرتی ہے اس کا زنا دیکھنا ہے، کان زنا کرتا ہے، اس کا زنا سننا ہے، ہاتھ زنا کرتا ہے، اس کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں زنا کرتا ہے، اور اس کا زنا چل کر جانا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق کرتا ہے۔ یا اسے جھٹلاتا ہے۔ صحیح سند کے ساتھ "ابوداؤد رحمة اللہ علیہ" میں ایک حدیث ہے۔

"والرِّجلُ تزني... والفمُ يزني وزِناهُ القُبلُ"

کہ پاؤں زنا کرتا ہے اور منہ زنا کرتا ہے منہ کا زنا کرنا بوسہ لینا ہے۔

اس حدیث میں دونوں کے قسم کے محرمات کا بیان ہے۔ پہلا کہ غیر کی وجہ سے جسے حرام قرار دیا گیا ہو۔ دوسرا کہ جو ذاتی طور پر حرام ہو۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

عورتوں کے مخصوص مسائل صفحہ: 315

محدث فتویٰ